یہ حساب ضرور دینا ہے:

تم نے اپنا مال کہاں خرچ کیا؟

ہم جو شادی بیاہ پر' نام و نمود پر' آرام و آسائش پر'
کھلے دل' کھلے ہاتھ اور کھلی جیب سے خرچ کرتے ہیں

کبھی سوچا؟
اللہ کی راہ میں خرچ کرتے وقت ہاتھ تنگ کیوں ہو جاتا ہے!
ضرور ہم روز حساب اپنی پیشی بھول جاتے ہیں۔

سارے عیش آخری آنے والی سانس تک ہیں
پھر تو آخرت کے عیش کے علاوہ کوئی عیش نہیں۔

اس عیش کی سب سے آسان ضمانت'

اللہ کی راہ میں خرچ کرنا اور خوب خوب خرچ کرنا ہے۔

۱۵' ۲۰ فی صد کے منافع کے لیے' ہمارے پاس مال ہی مال ہے
اور ۷۰۰ گنا کے لیے؟ (ہمارے ایمان کو کیا ہو گیا ہے!)

رمضان کا مہینہ' خصوصی سرمایہ کاری کا مہینہ ہے'
اسے غفلت میں' آخری عشرے' آخری دن کے انتظار میں نہ گزار دیں۔
جتنا ممکن ہو سکے' انفاق فی سبیل اللہ کی مد میں جلد جمع کروا دیں'
اور روز حشر مصیبت کے وقت وصول کر لیں۔
اور دنیا میں بھی خیر و برکت کا مشاہدہ کریں۔

(خیر خواہ)